No. of Printed Page :2 **OULE-002**

00244

DIPLOMA IN URDU LANGUAGES (DUL)

Term-End Examination

June, 2012

OULE-002 : CONTEMPORARY URDU FICTION

Time : 2 hours *Maximum Marks : 50*

نوٹ: سب سوالوں کے جواب دیجئے۔ نمبر مساوی ہیں۔ پانچواں سوال لازمی ہے۔

---

1. اردو افسانہ کی روایت پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیئے۔ 10

یا

ناول کے اجزائے ترکیبی بیان کیجئے۔

2. عصر حاضر کے فکشن نگاروں میں قرۃ العین حیدر کا درجہ متعین کیجئے۔ 10

یا

سعادت حسن منٹو کے فن سے بحث کیجئے؟

3. نئے فکشن نگاروں میں آپ کو کون پسند ہے اور کیوں؟ 10

یا

قاضی عبدالستار کے اسلوب سے بحث کیجئے۔

4. جیلانی بانو کے فن پر تبصرہ کیجیے۔ 10

یا

اقبال مجید کے افسانہ نگاری پر تبصرہ کیجیے۔

5. حسب ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر نیچے دیئے سوالوں کے جواب دیجیے: 10

دوپہر کا کھانا نمٹا کر اسی طرح بی اماں سہ دری کی چوکی پر جا بیٹھتی تھیں اور بقچی کھول کر رنگ برنگ کپڑوں کا جال بکھیر دیا کرتی تھیں۔ کونڈی کے پاس بیٹھی برتن مانجتی ہوئی کبریٰ کن انکھیوں سے ان لال لال کپڑوں کو دیکھتی تو ایک سرخ جھپکی سی اس کے زردی مائل مٹیالے رنگ میں لپٹ اُٹھتی۔ روپہلی کٹوریوں کے جال جب پورے پورے ہاتھوں سے کھول اپنے زانوؤں پر پھیلاتیں تو ان کے مرجھایا ہوا چہرہ عجیب ارمان بھری روشنی سے جگمگا اُٹھتا۔ گہری خندقوں جیسی شکنو پر کٹوریوں کا عکس ننھی منّی شعلوں کی طرح جگمگانے لگتا۔ ہر ٹانکے پر زری کا کام ہلتا اور مشعلیں کپکپا اُٹھتیں۔

(a) حسبِ بالا اقتباس کس افسانے سے لیا گیا ہے اور افسانہ نگار کون ہے؟

(b) کبریٰ لال لال کپڑوں کو دیکھ کر کیوں خوش ہو جاتی تھی؟

(c) بقچی اور کونڈی کے کیا معنی ہیں؟

(d) روپہلی کٹوریوں کے جال سے کیا مراد ہے؟

(e) بی اماں کے چہرے پر ارمان بھری روشنی کیوں جگمگانے لگتی ہے؟